



قسم کھانا، سامان تجارت کی فروخت کا ذریعہ تو مگر اس سے برکت ختم ہو جاتی ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتا ہے میں رسول اللہ کو فرماتا ہوں سنا: ”قسم کھانا، سامان تجارت کی فروخت کا ذریعہ تو مگر اس سے برکت ختم ہو جاتی ہے“
[صحیح] [حدیث متفق علیہ اور یہ الفاظ ابو داؤد کے ہیں]

نبی قسم کھانے کو معمولی سمجھتا ہے اور سامان تجارت کو بیچنے اور کمائی کرنے کی خاطر کثرت سے قسم کھانے سے ڈرا رہتا ہے اس لیے کہ بائع جب کسی سامان پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تو خریدنے والا بائع کی قسم کھانے کے سبب اسے اپنی قسم میں سچا سمجھتا ہے تو اس سامان کو زائد قیمت میں خرید لیتا ہے، چنانچہ اس کی پاداش میں برکت ختم ہو جاتی ہے بلکہ ہو سکتا ہے کہ منافع کے ساتھ ساتھ حقیقی قیمت بھی ضائع ہو جائے یقیناً جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اسے اس کی نافرمانی کے ذریعے حاصل نہیں کر سکتے بکثرت قسم کھانا اللہ تعالیٰ کی تعظیم میں کمی کرتی ہے جو کہ توحید کے منافی ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5936>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

